1

صُبح کی آمد

خبر دِن کے آنے کی میں لا رہی ہوں　　اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
بہار اپنی مشرق سے دِکھلا رہی ہوں　　پُکارے گلے صاف چلّا رہی ہوں

اُٹھو سونے والو ! کہ مَیں آ رہی ہوں

اذاں پر اذاں مُرغ دینے لگا ہے　　خوشی سے ہر اِک جانور بولتا ہے
درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے　　سُہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہَوا ہے

اُٹھو سونے والو ! کہ مَیں آ رہی ہوں

یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں غُل مچاتی　　اِدھر سے اُدھر اُڑ کے ہیں آتی جاتی
دُموں کو ہِلاتی ، پَروں کو پُھلاتی　　مری آمد کے ہیں گیت گاتی

اُٹھو سونے والو ! کہ مَیں آ رہی ہوں

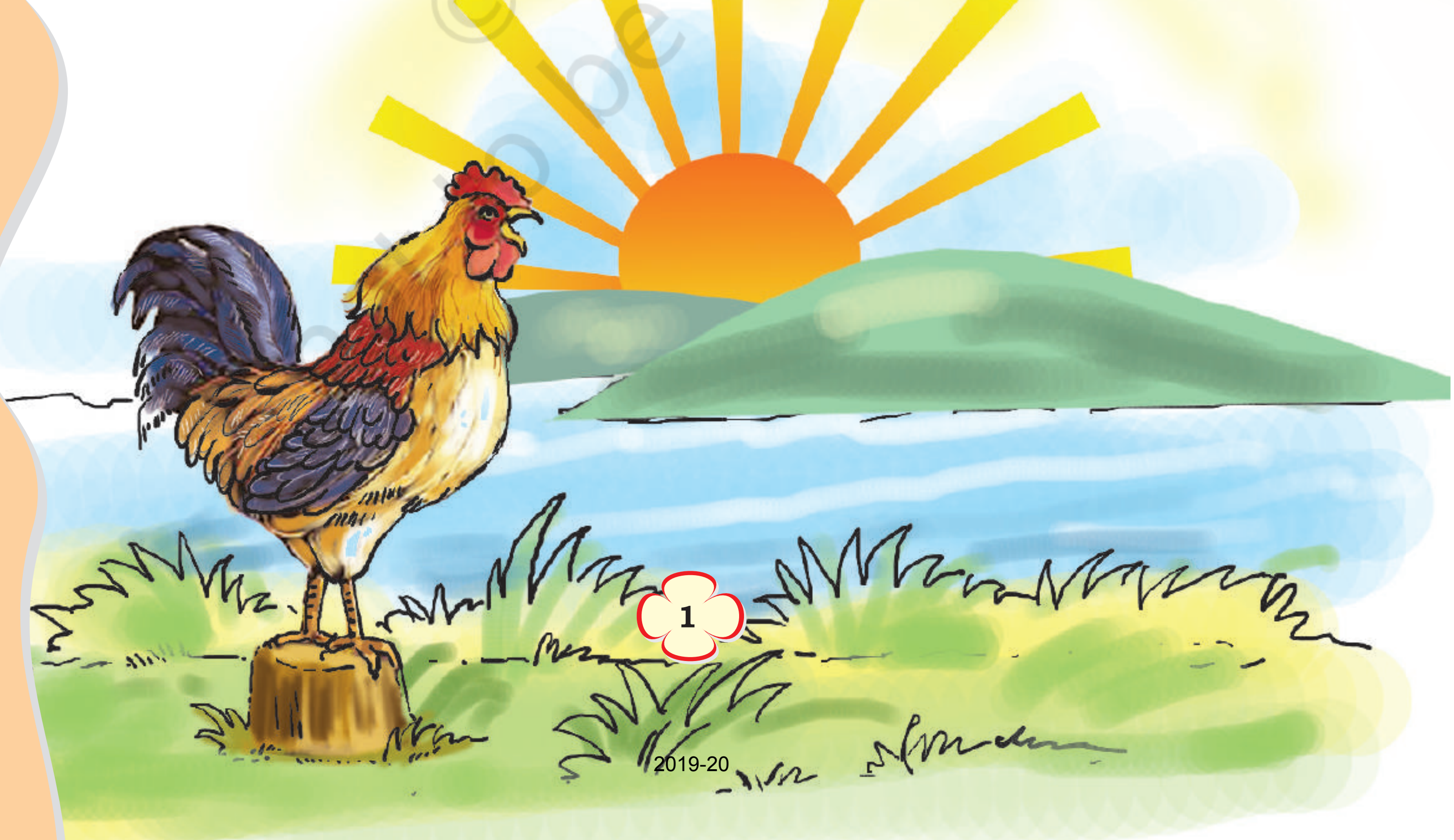

© NCERT not to be republished

جو طوطے نے باغوں میں ٹیں ٹیں مچائی
تو بُلبُل بھی گلشن میں ہے چہچہائی

اور اُونچی مُنڈیروں پہ شاما بھی گائی
مَیں سَو سَو طرح دے رہی ہوں دُہائی

اُٹھو سونے والو ! کہ مَیں آ رہی ہوں

ہوئی مجھ سے رونق پہاڑ اور بَن میں
ہر ایک ملک میں، دیس میں اور وطن میں

کھلاتی ہوئی پھول آئی چمن میں
بُجھاتی چلی شمع کو انجمن میں

اُٹھو سونے والو ! کہ مَیں آ رہی ہوں

(اسمٰعیل میرٹھی)

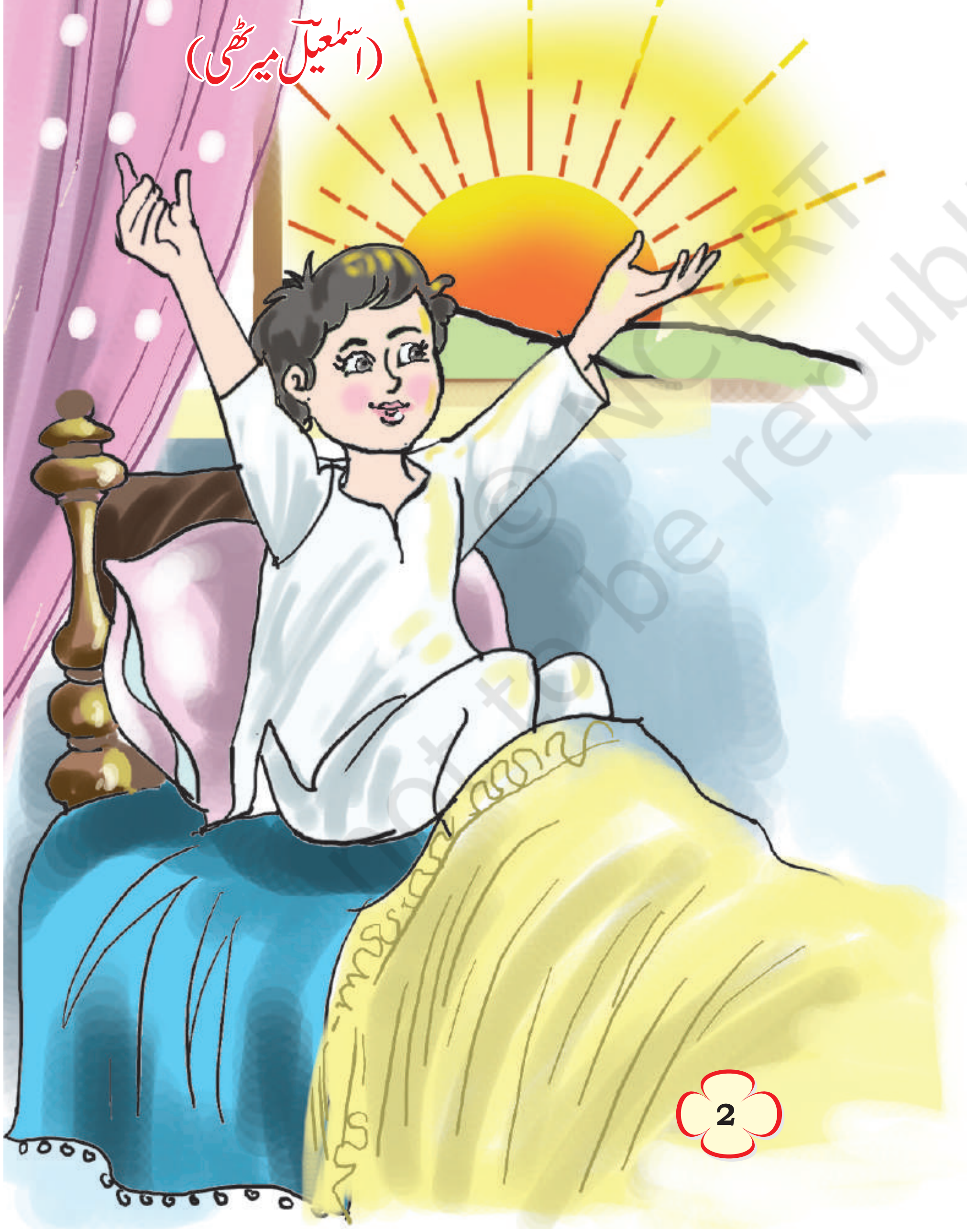

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی

مشرق	:	پورب، جس طرف سے سورج نکلتا ہے
عَجب	:	انوکھا، عجیب
غُل مچانا	:	شور مچانا، چہچہانا
آمد	:	آنا
گُلشن	:	باغ
مُنڈیر	:	دیوار کے اوپر کا حصّہ جو ڈھلوان ہوتا ہے
شاما	:	ایک سریلی آواز والی چھوٹی کالی چڑیا
بَن	:	جنگل
چمن	:	باغ
شمع	:	موم بتی
انجمن	:	محفل
رونق	:	چمک دَمک، چہل پہل

غور کیجیے:

- اس نظم میں شاعر نے بیداری کا پیغام دیا ہے اور بتایا ہے کہ صبح ہوتے ہی ہر طرف سورج کی روشنی پھیل جاتی ہے، پَرندے چہچہانے اور اِدھر اُدھر اُڑنے لگتے ہیں۔ ہَوا چلتی ہے، پھول کھلنے لگتے ہیں اور چہل پہل شروع ہو جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ ''بہارا اپنی مشرق سے دِکھلا رہی ہوں'' سے کیا مُراد ہے؟

2۔ دِن کے آنے کی خبر لانے کا کیا مطلب ہے؟

3۔ ''درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے'' کا کیا مطلب ہے؟

4۔ آخری بند کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

دیے گئے مصرعوں کو صحیح لفظ سے مکمّل کیجیے:

1۔ جو طوطے نے باغوں میں .... مچائی — تو بُلبُل بھی گُلشن میں ہے ....

2۔ اور اونچی مُنڈیروں پہ .... بھی گائی — میں سَو سَو طرح دے رہی ہوں ....

3۔ ہوئی مجھ سے .... پہاڑ اور بَن میں — ہر ایک ملک میں، دیس میں اور ...... میں

4۔ کھلاتی ہوئی پھول آئی .... میں — بُجھاتی چلی .... کو انجمن میں

اِن لفظوں سے جملے بنائیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

اذان   گیت   شمع   چمن   وطن

- ....
- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیے :

ان تصویروں میں 'دن'، 'رات' اور 'ٹھنڈا'، 'گرم' ایک دوسرے کے متضاد (الٹے) ہیں۔

- نیچے ہر لفظ کے سامنے تین تین لفظ دیے گئے ہیں۔ صحیح متضاد کو خالی جگہ میں لکھیے :

اجالا	–	چمک دار	اندھیرا	روشنی	....
خوشی	–	مصیبت	آرام	غم	....
اونچی	–	اوپری	نیچی	گہرائی	....
بجھاتی	–	جلاتی	اٹھاتی	سجاتی	....
اوپر	–	برابر	درمیان	نیچے	....

'الف' اور 'ب' کے کالم میں بے ترتیب مصرعے لکھے ہوئے ہیں۔ ان کو صحیح ترتیب میں لکھ کر شعر مکمّل کیجیے:

الف	ب
اذاں پر اذاں مُرغ دینے لگا ہے	مری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی
درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے	خوشی سے ہر اِک جانور بولتا ہے
یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں غُل مچاتی	سُہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہَوا ہے
دُموں کو ہِلاتی، پَروں کو پُھلاتی	اِدھر سے اُدھر اُڑ کے ہیں آتی جاتی

- ....
- ....
- ....
- ....

نیچے دی گئی تصویروں کو پہچانیے اور ان کے نام لکھیے:

....

....

© NCERT not to be republished

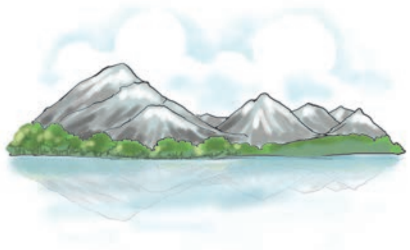

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

رونق　عَجب　مُرغ　مشرق　شمع

اِس نظم کو زبانی یاد کیجیے:

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished